کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام اس بارے میں کہ کھانے کے آخر میں پلیٹ صاف کرنا سنت ہے یا نہیں ؟ بعض لوگ انگلیوں سے صاف کرکے پھر اسے چاٹتے ہیں ، جبکہ بعض وقت لوگوں کو گھن آتی ہے خاص طور پر دعوت وغیرہ کے موقع پر ۔ مفتی صاحب ! ایسے موقع پر کیا کرنا چاہئیے؟ کیا کسی پرواہ کئے بغیر اللہ تعالی کی رضامندی کے لئے پلیٹ چاٹنے کا اہتمام کریں یا لوگوں کی رعایت کرتے ہوئے چھوڑ دیں ؟ نیز ایک بزرگ کو دیکھا کہ انہوں نے کھانے کے بعد پلیٹ انگلیوں سے صاف کی اس کے بعد پلیٹ میں پانی ڈال کر اسے ہلایا پھر اس پانی کو پی لیا پھر فرمایا کہ : " اس عمل کا اہتمام کرنا چاہئیے کہ اس سے رزق اور اس کے ذرات ضائع ہونے سے محفوظ رہتے ہیں " مفتی صاحب ! اس عمل کا شرعی طور کیا حکم ہے ؟ کیونکہ جب ہم نے گھر میں اس طرح کیا تو گھر والوں نے بُرا منایا ۔ اس صورت میں مذکورہ طریقہ (پلیٹ میں پانی ہلا کر پینا) پر عمل کرنا جبکہ بعض لوگ بُرا منا رہے ہوں شرعا کیسا ہے ؟

Email crafted in Urdu Writer : http://www.qurtaba.net/UrduWriter



بسم اللہ الرحمن الرحیم

## الجوابُ حامداً ومصلیاً

کھانے کے بعد اپنی انگلی اور کھانے کے برتن کو چاٹنا مسنون ہے۔ حدیث شریف میں اس کی ترغیب وارد ہوئی ہے، لہٰذا اس کا اہتمام کرنا چاہئے۔ باقی بزرگ کے حوالے سے جو بات لکھی گئی ہے، اس پر کوئی عمل کرنا چاہے تو گنجائش ہے، لیکن اگر کسی جگہ اس کا معمول نہیں ہے تو اس پر عمل نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

في صحيح البخاري (باب لعق الأصابع و مصها قبل أن تمسح بالمنديل)

عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أكل أحدكم فلا يمسح يده حتى يلعقها أو يلعقها. واللہ تعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

بلال احمد قاضی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

26 جمادی الاولیٰ 1436

18 مارچ 2015